



سوال

(124) تبارک نماز کے ساتھ سکونت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل مجھے ایک ہسپتال میں داخل ہونے کا اتفاق ہوا۔ میں جس کمرہ میں رہ رہا تھا اس میں دو آدمی اور بھی تھے اور اس کمرہ میں ہم تین تک رہے، میں تو اس مدت میں نماز پڑھتا رہا لیکن وہ دونوں آدمی نماز نہیں پڑھتے تھے حالانکہ وہ بھی مسلمان اور میرے ہی شہر کے باشندے تھے میں نے اس سلسلہ میں ان سے کوئی بات بھی نہ کی تو کیا مجھے اس کا گناہ ہوگا کہ میں نے انہیں نماز کا حکم کیوں نہ دیا؟ اگر یہ گناہ ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب تھا کہ ان دونوں کو نصیحت کرتے اور اس منکر عظیم یعنی ترک نماز کے ارتکاب کی مذمت کرتے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہو جاتا کہ:

وَلَنْكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةً يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝۱۰۴ ... سورة آل عمران

”اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔“

اور نبی ﷺ کے اس ارشاد پر عمل ہو جاتا کہ ”تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (سبحانے) اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (براسمجھ) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“ (صحیح مسلم)

جب آپ نے فرض کو ادا نہیں کیا تو اب واجب یہ ہے کہ اس معصیت کی وجہ سے خالص توبہ کریں۔ خالص توبہ کا مطلب یہ ہے کہ پہلے جو کوتاہی ہوئی اس پر ندامت کا اظہار کریں، اب اس سے رک جائیں اور یہ پختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص، تعظیم، اس سے توبہ کی امید اور اس کے عذاب کے خوف کی وجہ سے کریں۔ جو صدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَن تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا مِّنْ بَعْدِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۸۲ ... سورة طہ

”اور تحقیق جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے رستے پر چلے، اس کو میں بخشنے والا ہوں۔“

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

مقالات وفتاویٰ

ص 252

محدث فتویٰ